© rasailojaraid.com

وسوسوں سے چھٹکارا

میں ایک وسوسوں کا مارا ہوا انسان ہوں' جس خیال کو میں برا سمجھ کر رد کرتا ہوں' وہ بار بار آجاتا ہے۔ کبھی نہایت مختصر عرصے کے لیے دل کو ایمان سے لبریز پاتا ہوں لیکن پھر وہی حالت ہو جاتی ہے۔ پریشان ہوں' کہیں میرے دل پر مہر تو نہیں لگا دی گئی۔ دوستوں کو دیکھتا ہوں کہ کتنے اطمینان سے ہیں تو دل مزید بجھ سا جاتا ہے۔ مجھے کسی نے بتایا کہ وسوسوں پر پکڑ نہیں' یہ ایمان کی نشانی ہیں۔ ان کی طرف دھیان نہیں دینا چاہیے۔ میرے بارے میں قرآن و سنت کا کیا حکم ہے۔ کیا میں کبھی ان وسوسوں سے چھٹکارا پا سکوں گا؟

آپ کو ہر بات کا علم ہے' اور صحیح علم ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ وسوسے ایمان کی نشانی ہیں۔ وسوسوں پر آپ کو پریشانی اور اضطراب ہے' یہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ چیز ہے۔ وسوسوں سے چھٹکارا یا نجات ممکن نہیں۔ ایک یہی اختیار تو اللہ تعالیٰ نے شیطان کو دیا ہے۔ عمل پر کوئی آپ کو مجبور نہیں کر سکتا۔ اس لیے یہ سوال کہ کیا مجھے کبھی چھٹکارا ملے گا' لایعنی سوال ہے۔ جواب ہے کہ 'نہیں۔

ہر چیز کی ایک غذا ہوتی ہے جس سے وہ قوی ہوتی ہے اور اس کی نشوونما ہوتی ہے' جس طرح انسان کی کھانے پینے سے' درخت کی پانی کھاد سے۔ وسوسوں کی غذا ہے توجہ اور اس کی پروا اور اس کے بارے میں سوچنا۔ آپ کوئی توجہ نہ کریں' لاپروا ہو جائیں' ان کے بارے میں نہ سوچیں' وہ خود اپنی موت مر جائیں گے۔ جتنا آپ نکالنے کی کوشش کریں گے وہ قوی ہوں گے۔ اس لیے کہ آپ کی توجہ اس پر ہوگی۔ اس لیے علاج یہ ہے کہ آپ بالکل کوئی دوسری چیز سوچنا شروع کر دیں۔ توجہ خود بخود ہٹ جائے گی۔ وسوسہ مر جائے گا یا اس وقت کے لیے فرار ہو جائے گا۔

اللہ کو یاد کریں' اعوذ باللہ پڑھیں' اس کے احسانات اور اس سے ملاقات کو یاد کرنا شروع کر دیں' اپنے کو کسی کام میں لگا دیں۔ بے فکر ہو کر عمل کرتے رہیں۔ اللہ بھلا کرے گا۔ (خ - م)

کہاں کا قصد کیا --- چل پڑے کہاں کے لیے

۱۔ آپ کے خیال میں قیام پاکستان کے کیا مقاصد تھے؟
۲۔ کیا آج کا پاکستان اقبال کے خواب کی تعبیر ہے؟
۳۔ موجودہ حالات کے تناظر میں' پاکستان کے مستقبل کے بارے میں آپ کیا پیش گوئی کر سکتے ہیں؟ مستقبل کو تابناک بنانے کے لیے کیا تدابیر ہو سکتی ہیں؟

۱۔ قیام پاکستان کا مقصد یہ تھا کہ ہندوستان کے سارے کے سارے مسلمان ایک اقلیت کی

© rasailojaraid.com